الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اشراق، چاشت، سنن زوال، اوابین، تہجد کا صحیح وقت کیا ہے؟ اور انکی کم از کم اور زیادہ سے زیادہ رکعات کتنی ہیں؟

السائل

غلام الرحمن: اللہ آباد

الجواب بتوفیق ملہم الصواب:

(۱) اشراق کا وقت سورج کے بلند ہونے کے بعد سے روشنی کے خوب تیز ہونے تک ہے۔ اور اشراق کی رکعات چار ہیں، دو بھی پڑھی جائیں تو بھی کافی ہیں۔

(۲) چاشت کا وقت سورج کی روشنی خوب تیز ہونے کے بعد سے زوال سے پہلے تک ہے اور چاشت کی کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعات ہیں۔

(۳) سنن زوال چار رکعات ہیں جو کہ زوال شمس کے بعد ظہر کی نماز سے پہلے پڑھی جائیں۔

(۴) اوابین کی نماز مغرب کی سنتوں کے بعد پڑھی جائے، اوابین کی کم از کم چھ رکعات زیادہ سے زیادہ بیس رکعات ہیں۔

(۵) تہجد کا افضل وقت رات کا آخری حصہ ہے البتہ آخری پہر اٹھنے کی ہمت نہ ہو تو سونے سے قبل عشاء کی سنن کے بعد وتر سے پہلے پڑھ لی جائے تو بھی تہجد کا ثواب حاصل ہو جائیگا۔ رکعات تہجد کم از کم دو اور زیادہ جتنی چاہے پڑھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اکثر معمول آٹھ رکعات پڑھنے کا تھا۔ (ماخذہ: بہشتی زیور)

فی الہندیۃ: ج ۱ ص ۱۱۲

(ومن المندوبات صلاة الضحی) واقلها رکعتان واکثرها ثنتا عشرة رکعة ووقتها من ارتفاع الشمس الی زوالها۔

وفی المشکوۃ ص ۱۱۶

عن ابی الدرداء وابی ذر قالا: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن اللہ تبارک وتعالی انہ قال: یا ابن آدم ارکع لی اربع رکعات من اول النهار اکفک آخره۔

وفي الجامع الترمذي ج ١ ص ١٠٨

عن عبد الله بن السائب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي أربعا بعد أن تزول الشمس قبل الظهر فقال: إنها ساعة تفتح فيها أبواب السماء وأحب أن يصعد لي فيها عمل صالح -

وعلى المقاصد المرقومات: ٩٨

عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من صلى بعد المغرب ست ركعات لم يتكلم فيما بينهن بسوء عدلن له بعبادة ثنتي عشرة سنة.

قال أبو عيسى: وقد روي عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: من صلى بعد المغرب عشرين ركعة بنى الله له بيتا في الجنة -

وفي الهندية ج ١ ص ١١٢

ومنها صلاة الليل ومنتهى تهجده عليه السلام ثمان ركعات وأقله ركعتان -

والله أعلم بالصواب

كتبه: نعمت الله [illegible]

از دار الافتاء دار العلوم [illegible] ضلع [illegible]

مؤرخه ٩ محرم الحرام سنة ١٤٤٣ه

الجواب صحيح

[illegible] عفي عنه

[illegible] دار الافتاء [illegible]

٢٠ / [illegible] / ١٤٤٣ه